



عبادات کی با تصویر فقہ

احکام ایسلاام کی آسان تعلیم

حج

زکوٰۃ

روزہ

نماز

طہارہ / پاکی



د. عبداللہ بن سالم باہمام

نظر ثانی

سجاد احمد

مترجم

ڈاکٹر حبیب اللہ خان

نماز کا مقام اور اسکا حکم

نماز کا مرتبہ اور اسکا حکم

مندرجات / مشتملات

صلوة کی تعریف

اسلام میں نماز کا مقام اور مرتبہ

نماز کی فضیلت

نماز کا حکم

کس پر نماز واجب ہے؟

نماز چھوڑنے والے کا حکم

فرمایا ”بے شک آدمی کے درمیان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے“^(۳)

۲۔ نماز اسلام کا ستون ہے پس اسی پر توحید کے بعد اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”اس کام کا سر یعنی بنیاد اسلام ہے اور اسکا ستون نماز ہے“^(۴)

نماز کی فضیلت

۱۔ نماز صاحب نماز کے لیے نور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا »نماز نور ہے«^(۵)

۲۔ نماز گناہوں کا کفارہ ہے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا ”دن کے دنوں سروں میں نماز برپا رکھ اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں“

اور آپ ﷺ نے فرمایا ”تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر تم میں کسی کے گھر کے دروازے پر نہر ہو اور اُس سے ہر دن پانچ دفعہ غسل کیا جائے۔ کیا اُس پر کوئی میل باقی رہے گی؟“ صحابہ نے عرض کی کوئی میل باقی نہیں رہے گی۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا پس یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ ان سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔“^(۶)

(۳) امام مسلم نے اسکو روایت کیا۔

(۴) امام احمد نے اسکو روایت کیا۔

(۵) امام مسلم نے اسکو روایت کیا ہے۔

(۶) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

صلوة کا لغوی معنی

دعاء ہے

صلوة کا شرعی معنی

اقوال مخصوصہ اور افعال مخصوصہ کے ساتھ اللہ کی بندگی اختیار کرنا، تکبیر کے ساتھ شروع کرنا، سلام پر ختم کرنا۔

اسلام میں نماز کا مقام اور مرتبہ

۱۔ نماز اسلام کے ارکان میں سے دوسرا رکن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا۔“^(۱)

۲۔ نماز اعمال میں افضل ترین عمل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”اعمال میں افضل ترین عمل نماز کو اسکے اول وقت میں ادا کرنا ہے۔“^(۲)

۳۔ نماز اسلام اور کفر میں فاصلہ کرنے والی ہے۔ آپ ﷺ نے

(۱) اس پر امام بخاری اور مسلم کا اتفاق ہے۔

(۲) امام ترمذی نے اسکو روایت کیا۔

کس پر نماز واجب ہے؟

ہر مسلمان بالغ، عاقل، مذکر اور مؤنث پر نماز واجب ہے۔

نماز چھوڑنے والے کا حکم

۱۔ نماز کا چھوڑنے والا اسکے وجوب کا انکار کرنے والا ہے۔

پس اگر وہ اپنے انکار پر ڈٹا رہے تو وہ کافر ہے، اللہ اور اسکے رسول ﷺ اور اجماع امت کو جھٹلانے والا ہے۔

۲۔ نماز کو سستی کی وجہ سے چھوڑنے والا

جس نے جان بوجھ کر اور سستی کی وجہ سے نماز چھوڑی پس تحقیق اُس نے کفر کیا۔ اور بادشاہ پر لازم ہے کہ اسکو نماز کی طرف دعوت دے اور اُس پر توبہ پیش کرے تین ماہ تک۔ پس اگر توبہ کر لی تو ٹھیک ورنہ اُسکو ارتداد کی وجہ سے قتل کر دے۔ اس لیے کہ رسول ﷺ نے فرمایا «نماز ہمارے اور اُنکے درمیان ایک معاہدہ ہے پس جس نے اسکو چھوڑا اُس نے کفر کیا» (۳) اور آپ ﷺ نے فرمایا «بے شک آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے» (۵)

(۳) اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔
(۵) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۳۔ نماز جنت میں دخول کا سبب ہے۔ آپ ﷺ نے ربیعہ بن کعب سے فرمایا جب اُس نے جنت میں ساتھ رہنے کا سوال کیا۔ «اپنے آپ کی مدد کرنا سجدوں کی کثرت کے ساتھ» (۱)

حکم نماز

پانچ نمازیں واجب ہیں، کتاب اللہ کے ذریعے، سنت کے ذریعے اور اجماع کے ذریعے:

۱۔ قرآن پاک: اللہ نے فرمایا «اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو»

۲۔ سنت: آپ ﷺ نے فرمایا «اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اُسکے بندے اور اسکے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا» (۲)

اور طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک ایک آدمی نے رسول اللہ سے اسلام سے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا «دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں پھر حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا ان نمازوں کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی نماز فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ ہاں یہ کہ تو نفل پڑھے» (۳)

۳۔ اجماع: پوری امت کا پانچ نمازوں پر اجماع ہے۔

”

نماز کی قضاء

کافر کو فوت شدہ نمازوں کی قضا کا حکم نہیں دیا جائے گا جو اسلام سے پہلے فوت ہوئیں کیونکہ اسلام سے پہلے کے سارے احکام ختم کر دیئے ہیں۔ ﷺ

“

چھوٹے بچے کی نماز

آپ ﷺ نے فرمایا «تم اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور انکو مارو جب وہ دس سال کے ہو جائیں» (۱) اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ بچہ جب سات سال کو پہنچ جائے تو اسے نماز پڑھنے کا کہا جائے گا اور اس سے نماز کی مشق کروائی جائے گی اور جب دس سال کو پہنچ جائے تو نماز پڑھنے کی وجہ سے اسے مارا بھی جائے گا۔

(۱) روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
(۲) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔
(۳) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔